سوال

(327) کس کی سنت حجت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ سوائے افعال واقوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وخلفائے راشدین وصحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین مجتہدین کسی کا فعل سنت نہیں ہے اور عمرو کہتا ہے کہ سوائے قسمیں سنت متذکرہ بالا کے افعال واقوال علماء بھی سنت ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید اور عمرو جس سنت میں اختلاف کرتے ہیں، اگر ان کی مراد اس سے شرعی سنت ہے، جس کی پیروی علی العموم کل اہل اسلام پر لازم ہے تو ماسوا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کے اقوال وافعال وتقاریر سنت نہیں ہوسکتے۔ باقی خلفائے راشدین کے اقوال وافعال بحکم :

"عَلَيكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ"[1] سنت میں داخل ہوں گے۔

پس خلفائے راشدینرضوان اللہ عنھم اجمعین کے اقوال وافعال گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت قولی ٹھہری۔ واللہ اعلم بالصواب۔

---

[1]۔ سنن ابی داود رقم الحدیث (4607) سنن الترمذی رقم الحدیث (2676) سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (42)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04